سوال

منافق کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منافقین دو طرح کے ہیں:

01. اعتقادی منافق: وہ شخص جس نے ظاہری طور پر تو کلمہ پڑھا ہے لیکن دل سے ایمان نہیں لایا، باطنی طور پر وہ اللہ تعالی، رسول، آسمانی کتابوں، فرشتوں اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، یہ حقیقتا کافر ہی ہے اسی کے بارے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا. (النساء: 145)

بے شک منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔

02. عملی منافق: وہ شخص جو اللہ تعالی، رسول، آسمانی کتابوں، فرشتوں اور آخرت کے دن پر ایمان تو رکھتا ہے لیکن اس کے اعمال اعتقادی منافق والے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ. (صحيح البخاري، الإيمان: 34، صحيح مسلم، الإيمان: 58)

چار (خصلتیں) جس انسان میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے، اور جس میں ان (چار) میں سے کوئی ایک پائی جائے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت پائی جا چکی ہے حتی کہ وہ اسے چھوڑ دے، جب (منافق کو) امانت دی جاتی ہے خیانت کرتا ہے، جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، جب لڑائی ہو جائے تو گالی گلوچ کرتا ہے۔

ابن رجب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عملی نفاق آہستہ آہستہ انسان کو اعتقادی نفاق کی طرف لے جاتا ہے، جیسے اللہ تعالی کی نافرمانی کفر تک پہنچا دیتی ہے، جو شخص مسلسل اللہ تعالی کی نافرمانی کرتا رہتا ہے خدشہ ہے کہ اسے کفر کی حالت میں موت آئے، اور جو شخص منافقین کی صفات اپنائے رکھتا ہے خدشہ ہے کہ موت کے وقت وہ اعتقادی منافق بن چکا ہو۔ (جامع العلوم والحکم 2/492-493)

سورہ البقرۃ کی ابتدائی آیات، سورۃ التوبہ، سورۃ محمد، سورہ فتح، سورۃ المجادلہ، اور سورۃ المنافقون میں منافقیں کے اوصاف، خصائل اور عادتیں تفصیل کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں، منافقین کی صفات جاننے کے لیے ان سورتوں کا مطالعہ مفید رہے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ